Q. No. 2 (i) سوال نمبر 2 (i)

جواب 1

امام ابو حنیفہ نے دو مشہور شاگردوں میں امام ابو یوسف اور امام محمد کو مجموعی طور پر صاحبین کہا جاتا ہے

Q. No. 2 (ii) سوال نمبر 2 (ii)

جواب 2 :-

خدمت خلق کی دو صورتیں درج ذیل ہیں

1) کسی بھوکے کو کھانا کھلانا

2) کسی بیمار کی عیادت کرنا

Q. No. 2 (iii) سوال نمبر 2 (iii)

جواب 3

تقویٰ کے دو فوائد مندرجہ ذیل ہیں

1) تقویٰ سے اللہ کا قرب اور محبت حاصل ہوتی ہے

2) تقویٰ انسان کے گناہوں کی بخشش اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے

Q. No. 2 (iv) جواب ۶ سوال نمبر 2 (iv)

(1) ذوی الارحام

وارثت کے اصطلاح میں ذوی الفروض میں شامل ہیں اور نہ ہی عصبہ میں نانا، نواسے اور بھانجے وغیرہ

(2) ذوی القربی اس سے مراد قریبی رشتہ دار ہیں

Q. No. 2 (v) جواب 5 سوال نمبر 2 (v)

اخوت کا عملی مظاہرے کی ایک مثال یہ ہے کہ مواخات مدینہ جو مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ یا اخوت کی بہترین عملی مثال ہے

Q. No. 2 (vi) جواب 6 سوال نمبر 2 (vi)

مشہور کتب اربعین کے مصنف امام نووی ہیں ان کا لقب محی الدین ہے۔ انھوں نے اپنے دور میں کئی کتب لکھی جن میں سے ایک ایک کتب اربعین ہے۔

Q. No. 2 (vii) سوال نمبر 2 (vii) جواب

قرآن میں ہمسایہ کی تین اقسام درج ذیل ہیں

1) رشتہ دار ہمسایہ 2) غیر رشتہ دار ہمسایہ

3) ہم سفر ہمسایہ

Q. No. 2 (viii) سوال نمبر 2 (viii) جواب

جہاد میں کامیابی کی دو شرائط درج ذیل ہیں۔

1) خلوص نیت (صرف اللہ کی رضا کے لیے لڑنا)

2) صبر اور ثابت قدمی

Q. No. 2 (ix) سوال نمبر 2 (ix) جواب :۔9

ہاروت و ماروت دو فرشتے تھے جنہیں بابل کے شہر میں لوگوں کی آزمائش کے لیے بھیجا گیا تھا۔

Q. No. 2 (x) جواب 10 سوال نمبر 2 (x)

تبلیغ میں تدریج سے مراد دین کی دعوت
کو مرحلہ وار اور حکمت کے ساتھ پہنچانا ہے تاکہ
لوگ اسے آسانی سے قبول کر سکیں۔

Q. No. 2 (xi) جواب 11 سوال نمبر 2 (xi)

اہل ایمان کو انظرنا کہنے کا حکم دیا
کیونکہ یہودی راعینا کا لفظ زبان دبا کر ادا کرتے تھے
جس سے اس کے معنی توہین آمیز ہو جاتے تھے اس
سے بچنے کے لیے اللہ نے واضح لفظ وانظرنا استعمال کرنے کا کہا

Q. No. 2 (xii) جواب 12 سوال نمبر 2 (xii)

مقام ابراہیم علیہ السلام وہ مبارک پتھر ہے جس پر
کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ کی
دیوار بنائی تھی جس کی وجہ سے اس پتھر پر
نبیت ہو گئے تھے۔

Q. No. 2 (xiii) جواب 13 سوال نمبر 2 (xiii)

حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور میں جادوگری اور شیاطین کی بیمروی کا رواج عام تھا۔ لوگوں کو زیادہ جادو سیکھنے پر زور دیتے تھے۔

Q. No. 2 (xiv) جواب 14: سوال نمبر 2 (xiv)

حدیث کے مطابق نیکی حسن اخلاق ہے اور بدی وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگوں کو اس کا پتا چل جائے

Q. No. 2 (xix) جواب 19 سوال نمبر 2 (xix)

حدیث کے مطابق زہد سے مراد دنیا کی محبت اور فکر کو دل سے نکال دینا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے اس پر اپنے ہاتھ میں موجود چیز سے زیادہ بھروسہ کرنا ہے۔

Q. No. 2 (xv) جواب 15 سوال نمبر 2 (xv)

یہ اعزاز عمر بن عبدالعزیز کو حاصل ہے
کہ علم حدیث کو سرکاری طور پر مرتب
کرنے کا اعزاز حضرت عمر بن عبدالعزیز کو حاصل
ہے

Q. No. 2 (xvi) جواب 16 سوال نمبر 2 (xvi)

اعجاز القرآن سے مراد یہ ہے کہ اس سے
مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کا ایسا ہونا ہے کہ تمام انسان
اور جنات تمام مل کر اس جیسی ایک سورت
اور آیات بنانے سے عاجز ہیں

Q. No. 2 (xvii) جواب 17 سوال نمبر 2 (xvii)

ترجمہ:-
"بے شک ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا
اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

Q. No. 2 (xviii) جواب 18 سوال نمبر 2 (xviii)

اس مصنف کو امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ نے اپنی مشہور کتاب "مسند احمد" میں مکمل طور پر نقل کیا ہے۔

Q. No. 2 (xx) جواب 20 سوال نمبر 2 (xx)

جدید وسائل میں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا یوٹیوب، فیس بک اور Digital کتب شامل ہیں۔

Q. No. 3 (i) سوال نمبر 3 (i)

ترجمہ:

"اور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے، مال اور جان کی کمی سے اور (اے نبی) صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیں"

Q. No. 3 (ii) سوال نمبر 3 (ii)

جواب 2

اس آیت میں اہل ایمان یعنی مسلمانوں سے خطاب ہے جن کو آزمائش میں ڈالا اور ان کے لیے خوشخبری ہے۔

Q. No. 3 (iii) سوال نمبر 3 (iii)

جواب 3

اس آیت میں پانچ چیزوں کی آزمائش کا ذکر ہے۔

1) خوف 2) بھوک 3) مال کی کمی 4) جان کا نقصان 5) پھلوں کی کمی

Q. No.4(i) (Page 1) جواب (1) سوال نمبر 4(i) (صفحہ 1)

ترجمہ:-

اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک فرماں بردار امت پیدا فرما اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے سکھا دے اور ہماری توبہ کو قبول فرما بیشک تو بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے"

تشریح:-

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ اے ہمارے رب ہم دونوں یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے ہیں خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو دعا کی کہ اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسی امت پیدا فرما جو تیری فرماں بردار ہو اور اس کے علاوہ ہمیں اپنی عبادت کے طریقے سکھا دے اور ہماری توبہ کو قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے

Q. No.4 (i) (Page 2) سوال نمبر 4 (i) (صفحہ 2)

اس کے علاوہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں جن کو آزمایا گیا اور جب انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر مکمل کی تو انہوں نے جو دعا کی تھی اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب میں ارشاد فرما دی

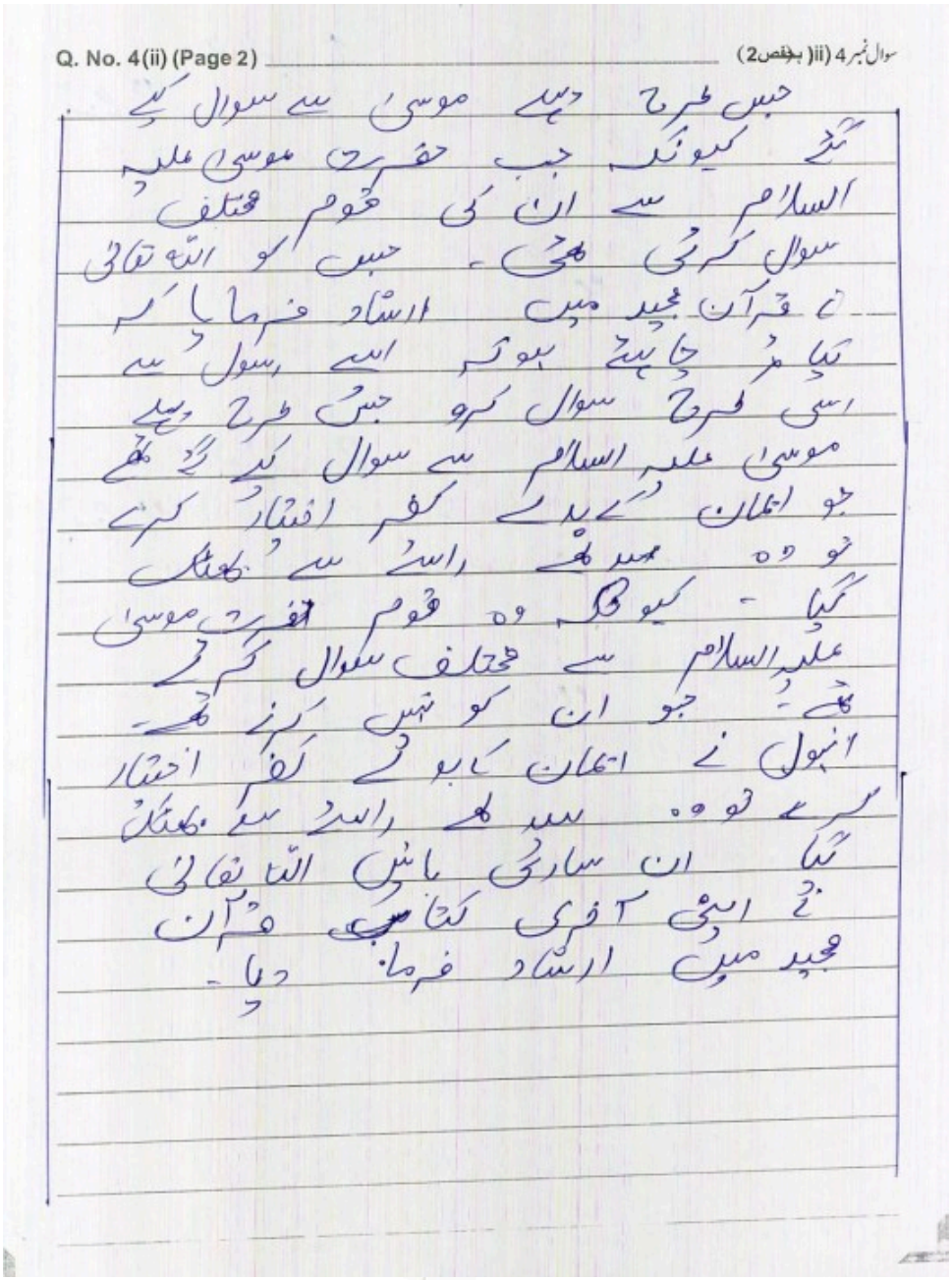
Q.No.4(ii)(Page 1) سوال نمبر 4 (ii) (صفحہ 1)

ترجمہ:-

"کہا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے اسی طرح سوال کرو جس طرح پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے؟ جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا"

تشریح:-

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے اسی طرح سوال کرو



Q. No. 4(ii) (Page 2) سوال نمبر 4 (ii) (بقیہ 2)

جس طرح جیسے موسیٰ سے سوال کیے
گئے کیونکہ جب حضرت موسیٰ علیہ
السلام سے ان کی قوم مختلف
سوال کرتی تھی۔ جس کو اللہ تعالیٰ
نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا کہ
تمہارا چاہیے ہو کہ اپنے رسول سے
اسی طرح سوال کرو جس طرح جیسے
موسیٰ علیہ السلام سے سوال کیے گئے تھے
جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے
تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک
گیا۔ کیونکہ وہ قوم حضرت موسیٰ
علیہ السلام سے مختلف سوال کرتے
تھے۔ جو ان کو نہیں کرنے تھے۔
انہوں نے ایمان کا بدلے کفر اختیار
کرے تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک
گیا ان ساری باتیں اللہ تعالیٰ
نے اپنی آخری کتاب قرآن
مجید میں ارشاد فرما دیا۔

Q. No. 5 (i) سوال نمبر 5 (i) جواب 1

ترجمہ "ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ
مجھے اسلام کے بارے میں ایسی بات بتائیں کہ پھر کسی
اور سے پوچھنے کی ضرورت نہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: "کہو میں اللہ پر ایمان لایا ہوں
پھر اس پر ثابت قدم رہو"

Q. No. 5 (ii) جواب 2 سوال نمبر 5 (ii)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے کچھ فرائض مقرر کیے ہیں انہیں ضائع نہ کرو اور کچھ حدود مقرر کی ہیں ان سے تجاوز نہ کرو اور کچھ چیزوں کے بارے میں خاموشی اختیار فرمائی ہے لہٰذا ان کے بارے میں کھوج نہ لگاؤ۔

Q. No. 6(i)(Page 1) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 1) سوال 6 (i)

استاد کے حقوق لکھیں؟

جواب :-

استاد کے حقوق

اسلام میں استاد کا مقام بہت بلند ہے استاد انسان کو علم کی روشنی عطا کرتا ہے اور اسے صحیح راستہ دکھاتا ہے۔ اسی لیے اسلام نے استاد کے احترام اور ادب کا حکم دیا ہے۔ طالب علم پر لازم ہے کہ وہ استاد کی عزت کرے ان کی بات غور سے سنے اور ان کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آئے۔ استاد کی موجودگی میں بلند آواز سے بات نہ کرے اور ان کی ہدایات پر عمل کرے اور استاد کے لیے دعا کرنا اور ان کے احسانات کو یاد رکھنا بھی شاگرد کی ذمہ داری ہے۔ جو قومیں اپنے اساتذہ کا احترام کرتی ہیں۔ وہ علم اور ترقی میں آگے بڑھتی ہیں

استاد کی اہمیت کا اندازہ اس حدیث سے لگایا جا سکتا ہے کہ

Q. No. 6 (i) (Page 2) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 2)

بقیہ جواب

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا
"مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا"
حضرت علی نے استاد کے احترام میں ارشاد فرمایا
"جس نے بھی مجھے ایک لفظ بھی سکھایا وہ میرے اس نے مجھے غلام بنا لیا"

Q. No. 6 (ii) (Page 1) سوال نمبر 6 (ii) (صفحہ 1)

سوال نمبر 6 (2)

حدیث کی روشنی میں ہمسایوں کے حقوق لکھیں۔

جواب:-

ہمسایوں کے حقوق:-

اسلام نے ہمسایوں کے حقوق پر بہت زور دیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام

Q. No.6(ii)(Page 2) سوال نمبر 6(ii) (صفحہ 2)

نبی نے مجھے مسلسل پڑوسی کے حقوق کے بارے
میں نصیحت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے گمان
ہوا کہ شاید پڑوسی کو وراثت میں
بھی حصہ دار بنا دیا جائے گا۔
مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے
پڑوسی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائے
اس کی عزت کرے اور اس کے ساتھ حسن
سلوک سے پیش آئے اگر پڑوسی بیمار ہو
تو اس کی عیادت کرے، خوشی اور
غم میں اس کا ساتھ دے اور ضرورت
کے وقت اس کی مدد کرے اچھا
پڑوسی معاشرے میں امن و امان
کا باعث بنتا ہے۔
حدیث کی روشنی کے مطابق ہمیں
اپنے ہمسایوں سے اچھا سلوک رکھنا چاہیے
اس کے علاوہ ہمسایوں کی تین اقسام ہیں۔
1 رشتہ دار ہمسایہ 2 غیر رشتہ دار ہمسایہ
3 ہم سفر ہمسایہ

Q.No.7 سوال نمبر 7

جواب 7

فقہ حنفی کے بانی امام ابو حنیفہ ہیں جن کا اصل نام نعمان بن ثابت ہیں فقہ حنفی دنیا میں سب سے زیادہ رائج مسلک ہے جس میں پاکستان، ترکی اور افغانستان اور کئی دیگر ممالک میں اس پر عمل کیا جاتا ہے

فقہ حنفی کی خصوصیات

فقہ حنفی کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1) **قرآن و سنت کو بنیادی حیثیت دینا۔**

فقہ حنفی میں مسائل کے حل کے لیے سب سے پہلے قرآن مجید اور احادیث سے رہنمائی لی جاتی ہے

2) **قیاس اور اجتہاد:۔**

جن مسائل کا واضح حل قرآن و حدیث میں موجود نہ ہو اور قیاس اور اجتہاد سے حل کیا جاتا ہے

3) **آسانی اور سہولت**

فقہ حنفی میں لوگوں کی آسانی اور ضرورت کو مد نظر رکھا جاتا ہے تاکہ دین پر عمل کرنا آسان ہو

4) **عرف اور رواج:۔**

بعض معاملات میں شریعت کے خلاف نہ ہونے والے معاشرتی عرف و رواج کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔